السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طواف کرتے ہوئے اگر جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟ کیا طواف از سر نو شروع کرے؟ اور اگر از سر نو شروع نہ کرے، تو پھر اسے مکمل کہاں سے کرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت کھڑی ہو جائے اور انسان طواف کر رہا ہو تو طواف خواہ عمرے کا ہو یا حج کا یا نفل ہو، وہ طواف چھوڑ کر نماز شروع کر دے۔ نماز سے فراغت کے بعد واپس آ کر باقی طواف مکمل کرے اور اسے از سر نو شروع نہ کرے بلکہ جہاں اسے چھوڑا تھا، وہاں سے دوبارہ شروع کرے کیونکہ اس نے جس قدر طواف پہلے کیا، وہ صحیح بنیاد پر کیا تھا اور اذن شرعی کے تقاضے کے مطابق کیا تھا، لہذا کسی شرعی دلیل کے بغیر اسے باطل قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

### عقائد کے مسائل: صفحہ 434

محدث فتویٰ